

64

آیات نمبر 149 تا 155 میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیاں اور اس کے بعد اللہ کی مدد کا بیان، منافقین کا کردار کہ اگر ہم گھر بیٹھتے تو آج نہ مارے جاتے اور اللہ کی طرف سے اس حقیقت کی وضاحت کہ جس کا قتل ہونا مقدر تھا وہ اپنی قتل گاہوں تک پہنچ کے رہتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ۝۱۴۹ اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں الٹے پاؤں کفر کی جانب پھیر دیں گے جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تم سخت نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ۝۱۵۰ در حقیقت اللہ ہی تمہارا حامی و مددگار ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ۝۱۵۱ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جن کے بارے میں اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور ان لوگوں کا آخری ٹھکانا جہنم ہے جو ظالموں کے رہنے کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ اور بیشک اللہ تم سے تائید و نصرت کا کیا ہوا وعدہ پورا کر چکا تھا، جب ابتدا میں تم کافروں کو اس کے حکم سے بے دریغ قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے خود کردار کی کمزوری دکھائی اور رسول

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے حکم کی تعمیل میں باہم جھگڑنے لگے جب اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھا دی جس کی تمہیں بہت تمنا تھی کہ اپنی فتح اور دشمن کی شکست مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اس وقت تم میں سے بعض دنیا کے خواہش مند تھے اور بعض آخرت کے طلب گار تھے، پھر اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلے میں مغلوب کر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے، و بے شک اب اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے، اور اللہ اہلِ ایمان پر بڑا فضل کرنے والا ہے اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کی طرف دیکھنے کو بھی تیار نہ تھے اور رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) تمہیں پیچھے سے پکار رہے تھے، پھر اس کے بعد اُس نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ آئندہ کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے یا کسی مصیبت کے پیش آنے پر غمگین نہ ہو جایا کرو وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ‌ ؕ پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم میں سے ایک گروہ پر غنودگی کی شکل میں تسکین نازل کر دی جبکہ دوسرے گروہ کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے متعلق ناحق اور دورِ جاہلیت جیسے گمان کر رہے تھے يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ

الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ وہ کہتے ہیں کہ کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کوئی عمل دخل ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو ہر چیز کا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ یہ لوگ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے، در حقیقت ان کا کہنا یہ ہے کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا مشورہ مانا جاتا تو ہم اس جگہ قتل نہ ہوتے قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تب بھی جن کے لئے قتل ہونا مقدر ہو چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں تک جا پہنچتے، اور یہ معاملہ اس لئے پیش آیا ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو وسوسے تمہارے دلوں میں ہیں انہیں صاف کر دے، اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ بیشک تم میں سے جو لوگ اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جس دن دونوں فوجیں مقابلہ کے لئے نکلیں تھیں تو ان کی اس لغزش کا سبب یہ تھا کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دئے تھے، بیشک جن سے لغزش ہوئی تھی اللہ نے انہیں اب معاف فرما دیا ہے، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے تحمل والا ہے رکوع [۱۶]

